اعلان نکاح سے متعلق ایک اصولی ہدایت

(فرمودہ ۲۹- دسمبر ۱۹۲۲ء)

۲۹ دسمبر ۱۹۲۲ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے درج ذیل تین نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

۱- مکرم شریف احمد پسر میاں عبدالعزیز صاحب ہمراہ رشیدہ بنت میاں عبدالرشید صاحب ایک ہزار روپے مہر پر

۲- نصیر احمد پسر میاں نورالدین صاحب ہمراہ زبیدہ بنت حکیم غلام غوث صاحب امرتسری۔

۳- میاں عبدالرحیم صاحب ڈرافسمین شملہ ہمراہ سردار بیگم بنت محمد اسماعیل صاحب

خطبہ مسنونہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

میں خطبہ جمعہ سے پہلے چند نکاحوں کا اعلان کرنا چاہتا ہوں۔ مگر احباب کی عام اطلاع کے لئے یہ بات کہنا چاہتا ہوں کہ باوجودیکہ اخبار الفضل میں اعلان ہو چکا ہے اکثر احباب واقف نہیں کہ میں نے نکاحوں کا پڑھنا چھوڑ دیا ہے۔ مجھے دو تین واقعات نکاحوں کے متعلق ایسے پیش آئے کہ مجھے گواہوں میں بلائے جانے کا اندیشہ تھا اور ایک میں تو اب تک ہے۔ میں یہ نہیں کر سکتا کہ جلسہ میں بیس بیس نکاحوں کا اعلان کروں اور پھر اور اوقات میں بھی جو احباب آتے ہیں ان کے نکاح پڑھوں اور پھر روز گواہ ہو کر عدالتوں میں پیش ہوں اس طرح دینی کاموں میں سخت حرج واقع ہو گا۔ پس میں پھر اعلان کرتا ہوں کہ سوائے ایسے لوگوں کے کسی کا نکاح نہیں پڑھوں گا جن کو میں ذاتی طور پر جانتا ہوں کہ چاہے ان کا کچھ بھی نقصان ہو جائے وہ عدالت میں نہیں جائیں گے اس لئے کہ مجھے عدالت میں نہ جانا پڑے اور لڑکی والے نقصان اٹھانا پسند کریں

گے مگر عدالت میں نہ جائیں گے اس لئے کہ مجھے عدالت میں نہ جانا پڑے۔ ایسے لوگوں کے سوا میں کسی کا نکاح نہیں پڑھوں گا۔

اس وقت رقعے بہت سے آئے ہیں مگر میں نے تین رقعے انتخاب کئے ہیں جن کا میں اعلان کرتا ہوں۔ پہلا نکاح ایسے شخص کی اولاد کے درمیان ہے جو ان چند خاندانوں میں سے ہیں جن کی کئی نسلوں کو حضرت مسیح موعودؑ کی بیعت کا موقع ملا ہے مجھے ذاتی طور پر اس خاندان کے بڑوں سے تعلق تھا اور وہ ایسا تعلق تھا جو فی اللہ محبت کے بغیر نہیں ہو سکتا۔ وہ میاں چراغ دین مرحوم لاہور کا خاندان ہے۔ میاں چراغ دین وہ شخص ہیں جن کا دعویٰ سے پہلے ہی حضرت مسیح موعودؑ سے تعلق تھا جب کہ آپ نے اسلام کی تائید میں مضامین لکھنے شروع کئے۔ یہ الٰہی بخش اکاؤنٹنٹ کی جماعت کے لوگوں میں سے تھے وہ سب مرتد ہو گئے اور یہ ساتھ رہے۔ انہوں نے جب مسیح موعود کا دامن پکڑا پھر نہیں چھوڑا۔ بیعت سے پہلے بھی تائید میں رہے اور دعویٰ کے وقت بھی تائید میں رہے۔ ان کے ایک بیٹے کے لڑکے اور دوسرے بیٹے کی لڑکی کا نکاح ہے۔ نکاح کے بعد میں اس خاندان کے لئے دعا کروں گا۔ میاں چراغ دین کی وفات کے بعد کچھ مالی مشکلات اس خاندان کو درپیش ہیں ان کے لئے بھی دعا کی جائے کہ اللہ تعالیٰ ان کو دور کر دے۔

اس کے بعد حضور نے شریف احمد پسر میاں عبدالعزیز صاحب ولد میاں چراغ دین مرحوم کا نکاح رشیدہ بنت میاں عبدالرشید صاحب ولد میاں چراغ دین مرحوم سے ایک ہزار روپیہ مہر پر اعلان فرمایا۔

۲۔ نصیر احمد پسر میاں نورالدین صاحب نقشہ نویس راولپنڈی کا نکاح زبیدہ بنت حکیم غلام غوث صاحب امرتسری سے پڑھا۔

۳۔ میاں عبدالرحیم صاحب ڈرافٹسمین شملہ کا نکاح محمد اسماعیل صاحب کی بیٹی سردار بیگم سے پڑھا۔

(الفضل ۸۔ جنوری ۱۹۲۳ء صفحہ ۸)